کرنے والے غازی علم الدین شہید کا ایمان افروز مفصل تذکرہ۔ نومنظوم خراجِ عقیدت بھی شامل ہیں۔]

◉ تذکرۃ المصنفین، مولانا مفتی ابوالقاسم محمد عثمان۔ ناشر: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرۃ' خالق آباد' ضلع نوشہرہ۔ صفحات: ۵۰۹۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔ [درسِ نظامیہ کی متداول کتابوں کے مصنفین کا تذکرہ۔ صرف' نحو' بلاغت' کلام' فقہ' فنِ مناظرہ' فلسفہ' ہندسہ' علم لغت' فن تجوید وقرأت وغیرہ کے علما کے حالات۔ ریاضی' فلسفے اور سائنس کے مسلم اور غیر مسلم اکابر کا ذکر۔]

◉ سہ ماہی اسلامائزیشن، ملتان۔ مدیر اعلیٰ: ظفر اقبال خان۔ اشاعتِ خاص قرآن نمبر۱: سورۃ الفلق کی علمی تفسیر' صفحات: ۹۶۔ اشاعتِ خاص قرآن نمبر۲: سورۃ الناس کی علمی تفسیر' صفحات: ۱۹۲۔ ادارہ اسلامیہ' حویلی بہادر شاہ' جھنگ۔ [قرآنی علوم کا بحرِ بے کراں بھی عجب ہے کہ جو بھی غواصی کرے' ایک سے ایک قیمتی جواہر لے کر آتا ہے۔ ظفر اقبال خاں صاحب علم شخصیت ہیں۔ انھوں نے ان دونوں سورتوں کے حوالے سے خصوصاً قرآن سے قرآن کی تفسیر کرتے ہوئے قابلِ غور نکات پیش کیے ہیں۔]

◉ سہ ماہی اجتہاد، مدیر مسئول: ڈاکٹر محمد خالد مسعود۔ ناشر: اسلامی نظریاتی کونسل، ۴۶-اتاترک ایونیو' جی-۵/۲' اسلام آباد۔ صفحات: ۱۶۰ (بڑی تقطیع)۔ قیمت: درج نہیں۔ [اسلامی نظریاتی کونسل کے علمی مجلے کا اولین شمارہ' اپنے نام کے مصداق اجتہاد ہی کے موضوع کے لیے وقف ہے۔ اقبال کے خطبۂ اجتہاد پر اور اس حوالے سے نئی پرانی تحریریں۔ اجتہاد کے مالہٗ وماعلیہ پر علما اور ماہرین کی آرا' مراکش کے عائلی قوانین' ملایشیا میں حدود کے نفاذ کا مسئلہ' یورپ کی مذہبی شناخت اور مسلمان—— آخر میں کونسل کی اہم سفارشات (۲۰۰۴ء-۲۰۰۷ء) کا ذکر اور چند تحقیقی منصوبے اور فہرست مطبوعات وغیرہ—— مجلس ادارت اور مشاورت میں دانش وروں کے نام شامل ہیں۔]

◉ ماہنامہ مکالمہ بین المذاہب، مدیر: مولانا عبدالرؤف فاروقی۔ اسلامک سنٹر (جامعہ اسلامیہ) کامونکی۔ برائے رابطہ: مسجد خضرا' سمن آباد' لاہور۔ فی شمارہ: ۱۵ روپے۔ زرسالانہ: ۱۸۰ روپے۔ [بین المذاہب مکالمے کی ضرورت کے پیش نظر مجلّہ مکالمہ بین المذاہب کا اجرا۔ اسلام پر اٹھائے جانے والے اعتراضات کے علمی جواب کے ساتھ ساتھ عیسائیت کے فروغ کے لیے مساعی کا تدارک ایک اہم ترجیح۔]

◉ کلامِ بے لگام، ڈاکٹر منصور احمد باجوہ۔ ناشر: ادارہ مطبوعات سلیمانی' غزنی سٹریٹ' اُردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۱۸۰ روپے۔ [آج کے اقتدار بے لگام کے دور میں مزاحیہ شاعری حسب حال ہے۔ ہر طرح کے سیاسی اور معاشرتی موضوعات پر 'فکر انگیز' تبصرہ۔]

اہم گزارش: اس رسالے میں اشتہار دینے والے اداروں یا افراد سے معاملات کی کوئی ذمہ داری ماہنامہ ترجمان القرآن کی انتظامیہ کی نہیں ہے۔ قارئین اپنی ذمہ داری پر معاملات کریں۔ (ادارہ)